اللہ نور السموات والارض مثل نورہ کمشکوۃ فیہا

مصباح

زنانہ اخبار

مہینے میں دو بار

چندہ سالانہ دو روپے آٹھ آنے

نمبر ۲۴ جلد ۹

قادیان دارالامان سے یکم و پندرہ کو شائع ہوتا ہے ایڈیٹر: نذیر احمد افریقی

یکم دسمبر ۱۹۳۵ء ۔ ۴ رمضان المبارک ۱۳۵۴ھ

فہرست مضامین

حبش عورتوں کا دستۂ موت	۳-۵
رموز اوقاف قرآن کریم	۵-۶
ایمان افروز نشانات	۷-۱۱
حضرت امیر المومنین کا درس	۱۱-۱۴
فیصلہ مجلس مشاورت	صفحہ ۱۴
قابل توجہ موصیان	صفحہ ۱۴

درس القرآن اور اشاعت مصباح

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ ہم اس نمبر میں حضرت امیر المومنین کا وہ درس جو حضور مستورات میں دیتے ہیں شائع کر رہے ہیں۔ اور انشاء اللہ العزیز یہ سلسلہ آئندہ جاری رہیگا۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہمیں اور نوٹ لینے والی بہنوں کو توفیق عطا فرماوے۔ کہ اس اہم کام کو کما حقہٗ سر انجام دے سکیں۔ اور اسمیں کسی قسم کی کوتاہی واقع نہ ہو۔ اور حضرت امیر المومنین کی صحت اور عمر میں برکت دے اور جماعت کی مستورات کو توفیق دے۔ کہ وہ اس بے بہا خزانہ سے کما حقہٗ فائدہ اُٹھائیں۔ اس ذریعہ سے انشاء اللہ بیرونی مقامات کی خواتین بشرطیکہ وہ مصباح کی خریدار ہوں قادیان کی برکات میں سے ایک اہم برکت سے مستفید ہونیکے قابل ہو جائینگی۔ اور انکے اور قادیان کی خواتین کے پاس حضرت صاحب کا درس محفوظ رہیگا۔

مصباح کے بہت سے پُرانے خریداروں کو جنکے ذمہ مصباح کا اسقدر بقایا ہو چکا تھا۔ کہ ہم اُنکے نام اخبار بند کر دینے پر مجبور ہو گئے تھے۔ یہ نمبر اس غرض سے بھجوایا جا رہا ہی۔ کہ وہ حسب سابق مصباح کی خریداری قبول فرماویں۔ اور اگر کسی وجہ سے ایسا نہیں کر سکتے تو کم از کم مصباح کا قرضہ جو انکے ذمہ نکلتا ہی۔ اپنی پہلی فرصت میں ادا کر کے ہمیں شکریہ کا موقعہ دیں۔ یہ کس قدر ناانصافی ہے۔ کہ ایک لمبے عرصہ تک مصباح کو باقاعدہ وصول کیا جائے مگر قیمت کی ادائیگی کا نام تک نہ لیا جائے۔ اور اس طرح مصباح کو جو جماعت احمدیہ کی عورتوں کا جو تعداد میں مردوں سے کسی صورت میں کم نہیں ہیں واحد اخبار ہے۔ اسقدر نقصان پہنچایا جائے کہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑا نہ رہ سکے۔

ہم اس موقعہ پر مختلف مقامات کی لجنات سے بھی اپیل کرتے ہیں۔ کہ نئے خریدار مہیا کر کے اور پُرانے خریداروں سے بقایا جات وصول کر کے ہماری امداد فرماویں۔ ذیل میں بقایا داران کی فہرست درج کیجاتی ہے:۔

نمبر خریداری	نام خریدار	مقام	رقم	نمبر خریداری	نام خریدار	مقام	رقم
۲۹	دختر ڈاکٹر فتح الدین صاحب	پشاور	ے ۸ر	۸۴	بخانہ محمدؐ افضل صاحب	ڈیرہ غازیخان	ے ۱۵ر
۳۷	زینب بی بی بنت شیخ میر محمدؐ صاحب	نوشہرہ	ہو ۴ر	۱۹۹	اہلیہ بابو محمدؐ اسحاق صاحب	لاہور	صمہ ۱۲ر
۴۱	بخانہ شیخ عبد الغنی صاحب	وڈالہ بانگر	ہے ۴ر	۲۰۵	اقبال بیگم صاحبہ	کیمبلپور	عسصر ۴ر
۶۱	ڈاکٹر منظور احمدؐ صاحب	قادیان	سے ۴ر	۲۱۲	رشید بیگم صاحبہ	امرتسر	لعہ ۸ر
۶۳	شیخ عبد الحمید صاحب آڈیٹر	لاہور	ہے ار	۲۳۱	اہلیہ صاحبہ سید محمدؐ حسین شاہ صاحب	قادیان	ہعہ ۱۲ر

بقیہ صث ۱۹و۲۰ پر دیکھیں

... الرحمٰن الرحیم
نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

مصباح

قادیان دارالامان مورخہ یکم دسمبر ۱۹۳۵ء

حبش کی عورتوں کا

"دستۂ موت"

"وایزارو ایباش شارکوزی" حبش کی ایک جلیل القدر شہزادی اور قدیم بادشاہوں کی یادگار ہے۔ اس کی عمر ۲۵ سال کی ہے۔ نہایت حسین ہے۔ سرو قامت ہے۔ فوجی وردی پہن چکی ہے۔ بھاری پستول ہاتھ میں رکھتی ہے۔ گھوڑے پر سوار ہوتی ہے۔ اور آزادانہ وزارت جنگ میں آتی ہے۔

یہی وہ شہزادی ہے جس نے حبش کی عورتوں کو بیدار کیا۔ اور حب الوطنی کا صور پھونک کر انہیں اپنے ملک کی آزادی بچانے کیلئے میدان جنگ میں لاکھڑا کیا۔ عورتوں نے یہ دعوت سنی اور لبیک کہتی ہوئی شہزادی کے زیر علم جمع ہوگئیں۔

شہزادی نے یہ دیکھکر عورتوں کی ایک فوج تیار کی اور اس کا نام "دستۂ موت" رکھا ہے۔ اس فوج میں بڑی بڑی شہزادیاں اور معزز خواتین شامل ہیں۔ سب نے قسم کھائی ہے کہ وطن کی راہ میں لڑینگی۔ اور موت آنے سے پہلے میدان سے مُنہ نہ موڑیں گی۔

حبش میں جو "دستۂ موت" تیار ہوا ہے، ویسا ہی "دستۂ موت" گذشتہ جنگ عظیم میں رُوسی عورتوں نے بھی بنایا تھا۔ جو بڑی بہادری سے لڑی تھیں حتیٰ کہ دشمنوں نے بھی اُن کی شجاعت کا اعتراف کیا تھا۔ وہ برابر جنگ کرتی رہیں۔ یہانتک کہ سب کی سب موت کی گھاٹ اُتر گئیں۔

حبشی عورتوں کی اس فوج نے حال ہی میں اپنا مظاہرہ پایۂ تخت عدیس ابابا میں کیا۔ شہر کی پوری آبادی اور حبشی فوجیں یہ زنانہ فوج ...... دیکھنے جمع ہوگئی تھیں۔

زنانہ فوج شہنشاہ کے محل کے نیچے میدان میں جمع ہوئی۔ قواعد کی اور شہنشاہ کی درازی عمر کی دُعا کر کے اعلان کیا۔ کہ وہ اپنے وطن مقدس اور محبوب شہنشاہ کے لئے جان دینے کی قسم کھا چکی ہیں۔ خود شہنشاہ برآمدے میں آیا اور بہادر عورتوں کو اس حال میں سلام کیا کہ اس کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

شاہزادی کا شوہر ایک مشہور سپہ سالار ہے۔ چار ماہ ہوتے ہیں۔ کہ وہ اپنی فوج کے ساتھ شمالی میدانِ جنگ کو روانہ ہو چکا ہے۔

شہزادی کی تصریحات

شہزادی سے ایک یوروپین اخبار نویس نے ملاقات کی تو شہزادی نے کہا:-

جب ہمارے شوہر، بھائی اور باپ ہمیں اپنے ساتھ میدانِ جنگ میں سرفروشی کرتے دیکھینگے۔ تو یقیناً خونخوار شیر کی طرح دشمن پر .... ٹوٹ پڑیں گے ؛

اخبار نویس نے سوال کیا۔ کیا آپ جنگ کو پسند کرتی ہیں؟

شہزادی نے جواب دیا۔ ہرگز نہیں۔ بلکہ مَیں جنگ سے اور جنگ کے شروع کرنیوالوں سے سخت نفرت کرتی ہوں۔ میری شادی کو ابھی ایک ہی برس گزرا ہے۔ دو ماہ کا ایک بچہ بھی میری گود میں ہے وہ میری آنکھوں کا نور اور دل کا سرور ہے۔ میرے شاندار محل میں عیش و عشرت کے تمام سامان جمع ہیں۔ لیکن اب جبکہ جنگ کا صور پھونکا جاچکا ہے اور وطن مقدس نے اپنے تمام سپوتوں کو اپنی مدافعت کیلئے پکارا ہے۔ تو ہم سب کا فرض ہو گیا ہے۔ کہ اپنے ذاتی عیش و آرام کو چھوڑ دیں۔ مَیں اپنا فرض ادا کرونگی۔ اپنے بچے اور محل کو چھوڑ کر میدان جنگ میں جاؤنگی۔ اور اپنے شوہر کے پہلو بہ پہلو ایبیسینیا کی آزادی کیلئے لڑونگی۔ روانگی سے پہلے میرے شوہر نے مجھے پستول چلانا سکھا دیا ہے۔ اور یہ بھاری پستول مجھے یادگار کیلئے دیدیا ہے۔ اور وصیت کی ہے کہ ضرورت کے وقت اپنی وطنی اور قومی فرض کو ادا کروں۔ مَیں اصلی عہری قبیلہ سے ہوں۔ شہنشاہ کے جنم بھومی ہرو میں پیدا ہوئی ہوں۔ مَیں اپنے شہنشاہ کیلئے اپنی ملکہ کیلئے اپنے شوہر کیلئے اپنے لڑکے کیلئے اپنے خاندان کیلئے اپنے وطن ... مجھے ہرگز پرواہ نہیں۔ کہ میری جان چلی جائے ؛

وطن سب سے بالا ہے!

اخبار نویس لکھتا ہے:-

لیکن کیا یہ بات سخت افسوسناک نہیں ہے۔ کہ آپ جنگ کے تنور میں پھاند پڑیں اور اپنے حسنِ شباب کا کچھ خیال نہ کریں۔

شہزادی نے متانت سے جواب دیا:-

مجھے اپنے شوہر اور بچے سے سچی محبت ہے، مجھے اس بات کا بھی پورا یقین ہے کہ میں خوبصورت ہوں اور جوان ہوں۔ لیکن وطن سب سے بالا اور مقدم ہے۔ میرا یہ حسن و شباب کس کام کا، اگر میرا وطن دشمنوں کے قبضہ میں چلا گیا، زندگی بہت پیاری ہے۔ لیکن وطن کی راہ میں موت زندگی سے بھی بہت پیاری ہے کمبخت اٹلی والوں نے ناحق ہم پر حملہ کیا ہے، وہ قتل و غارت کے بے پناہ ہتھیاروں سے مسلح ہیں۔ اُن کے پاس جہنمی توپیں اور ہیبتناک ہوائی جہاز ہیں لیکن ہم اپنے سچے ایمان پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ خدا ہماری پشت پناہی کریگا۔ گذشتہ اتوار کے دن لاٹ پادری نے ہم سے فرمایا کہ امن کے لئے دعا کرو۔ لیکن اگر امن حاصل نہ ہو۔ تو وطن کی راہ میں اسوقت تک لڑتے رہو۔ جب تک ایک قطرہ خون بھی تمہارے جسموں میں باقی رہے ؛

اخبار نویس نے سوال کیا ؟

کیا آپ فوجی وردی کو پسند کرتی ہیں ؟

شہزادی نے ہنسکر جواب دیا:-

... فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝ اللہ تعالیٰ بیان کرتا ہے کافروں کے لئے نوحؑ یا لوط کی بیوی کی مثال۔ وہ دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے ماتحت تھیں پس انہوں نے ان کی خیانت کی مگر وہ انہیں کچھ نقصان نہ پہنچا سکیں اور انہیں کہا گیا کہ آگ میں داخل ہو جاؤ۔

یہ کفار کی مثال اللہ تعالیٰ بیان کرتا ہے کہ ان کی حالت نُوحؑ اور لُوطؑ کی بیویوں کیطرح ہے۔ حضرت نوحؑ کی بیوی کلّی طور پر کافر تھی اور آپکی باتوں پر تمسخر کیا کرتی تھی۔ لیکن حضرت لُوطؑ کی بیوی کفار سے تعلق رکھتی تھی۔ اس لئے باوجود اسکے کہ وہ آپکو دل سے سچّا مانتی تھی۔ لیکن وہ اپنے رشتہ داروں کے خوف سے اس کا اظہار نہ کر سکتی تھی؛

کہتے ہیں کہ جب حضرت لوط علیہ السّلام نے عذاب کی خبر دی۔ تو وہ بہت ڈر گئی۔ اور اسی وقت اپنے عزیزوں کو بتانے چلی گئی کہ شاید وہ بچ جائیں۔ لیکن اُس کے واپس آنے سے پہلے ہی عذاب آگیا۔ اور وہ بھی اپنے عزیزوں سمیت عذاب میں گرفتار ہو گئی؛

اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اسکو دل سے حضرت لوطؑ کی صداقت کا اقرار تھا۔ مگر اپنے اقارب کے خوف سے بظاہر مخالفت کیا کرتی تھی؛

بعض کافر ایسے ہوتے ہیں۔ کہ اُن کی رُوح تو مومن ہوتی ہے لیکن اُن کے جسم دُنیا کی خاطر کافر رہتے ہیں۔ اور بعض مومن ایسے ہوتے ہیں۔ جن کا نفس تو کافر ہوتا ہے لیکن وہ اپنے نفس پر قابو رکھتے ہیں۔ اور اس کی بُری باتوں کو مانتے نہیں؛

حضرت لُوطؑ کی بیوی کا نفس تو مومن تھا۔ لیکن اُس کو اپنے نفس پر قابو نہیں تھا۔ اسی وجہ سے وہ عذاب سے بچ نہ سکی؛

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝

اور اللہ تعالیٰ بیان کرتا ہے مومنوں کے لئے فرعون کی بیوی کی مثال جب وہ کہتی تھی۔ اے میرے رب بنا میرے لئے اپنے پاس جنّت میں گھر اور مجھ کو نجات دے فرعون اور اس کے کام سے۔ اور نجات دے مجھے ظالم لوگوں سے؛

اور مریمؑ بنت عمران کی مثال جس نے حفاظت کی اپنے سُوراخوں کی۔ یعنی آنکھ کان

زبان وغیرہ تمام چیزوں کے گناہ سے بچتی رہی ...... پس پھونک دیا ہم نے اُس میں اپنا کلام اور اُس نے تصدیق کی اللہ کی باتوں کی اور اس کی کتاب کی اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھی ۔

قَانِتِیْنَ ۔ مذکر کا صیغہ ہے۔ اس سے یہ مُراد ہے۔ کہ آپ میں ترقی کرتے کرتے مردانگی پیدا ہو گئی تھی۔ کہ آپ عیسےٰ بن گئیں ۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس آیت کو اپنی صداقت میں بیان کیا کرتے تھے۔ کہ جب ایک عورت رُوحانیت میں ترقی کر کے عیسےٰؑ بن گئی تو آپؑ کو کیوں عیسےٰؑ کا درجہ حاصل نہیں ہو سکتا ۔ (مرسلہ خاکسارہ آمنہ خاتون)

فیصلہ مجلس مُشاورت ۱۹۳۵ء

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ نے مشاورت ۱۹۳۵ء میں احباب کے مشورہ سے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ "جن موصیوں نے اپنی جائیداد کی وصیت کی ہوئی ہے۔ انہیں اپنی جائیداد کی آمدنی کے علاوہ باقی ہر قسم کی دوسری آمدنیوں پر بھی ضرور حصہ آمد ادا کرنا چاہیئے"۔ یعنی انکو ماہوار آمدنی کی وصیت بھی کرنی چاہیئے۔ اسوقت اس فیصلہ کو چھ ماہ سے زیادہ عرصہ ہو گیا۔ لیکن احباب نے اس فیصلہ کی تعمیل کیطرف توجہ نہیں کی۔ چونکہ اس فیصلہ کی تعمیل ضروری ہے۔ اس لئے ایسے احباب کو جلسہ سالانہ تک حصہ آمد کی وصیت کر دینی چاہیئے ورنہ پھر ایسے موصیان کے نام مجلس کار

قابل توجہ موصیان

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ضمیمہ الوصیت میں وصیت کو دو اخباروں میں شائع کرانا موصی کے لئے ضروری قرار دیا ہے۔ اور ۱۹۲۵ء سے پہلے کے موصیوں نے وصایا کو اخباروں میں شائع نہیں کیا ہے۔ چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشاد کی تعمیل ضروری ہے۔ اور بغیر اسکے بعض دفعہ وصیت کا مال وصول کرنے میں دقتیں بھی ہوتی ہیں۔ اس لئے اس اعلان کے ذریعہ تمام موصیان کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ وہ جلد سے جلد اپنی وصایا کو دو اخباروں میں شائع کرائیں۔ چونکہ یہ کام فرداً فرداً ہر شخص کے لئے مشکل ہے۔ اس لئے مجلس نے اس کے لئے عہ فی وصیت مقرر کئے ہیں۔ پس تمام موصی عہ جلد سے جلد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال کر دیں۔ تاکہ اُن کی طرف سے اعلان کرایا جا سکے۔ جن موصیوں نے اس طرف توجہ نہ کی اُن کے سرٹیفکیٹ منسوخ کر دئے جائیں گے۔ اگر کسی نے اعلان کرایا ہوا ہو۔ تو ان اخبارون کا حوالہ ارسال کریں ۔

محمد سرور شاہ
سیکرٹری بہشتی مقبرہ
۱۱/۱۱/۳۵

		مقام	رقم	نمبر خریداری	نام خریدار	مقام	رقم
۲۳۵	اہلیہ فتح محمد صاحب	سیالکوٹ	ے ۱۱ر	۸۴۶	بخانہ مستری محمد شفیع صاحب	لوہاراں غربی	صمہ ۱۴ر
۲۵۱	اہلیہ سید بہاول شاہ صاحب	امرتسر	ے ۱۳ر	۸۵۱	اہلیہ چوہدری اکبر علی صاحب	پنڈی بہاؤالدین	صمہ ۶ر
۲۹۵	اہلیہ اکبر حسین صاحب	محبوب نگر	صمہ ۱۴ر	۸۶۵	بخانہ ڈاکٹر یعقوب خاں صاحب	شہر جہلم	ہعہ ۲ر
۳۱۲	محمد عثمان صاحب	گجرات	لعہ ۷ر	۸۹۳	اہلیہ مستری محمد حسین صاحب	لاہور	ے ۵ر
۳۲۷	اہلیہ صاحبہ افضل شاہ صاحب	قادیان	عہ ۵ر	۸۹۷	نواب بیگم صاحبہ	سیالکوٹ	ے ۵ر
۳۸۱	عبدالرحیم صاحب	ناگپور	ے ۲ر	۹۴۱	سائرہ بیگم صاحبہ	ہیڈ سلیمانکی	لعہ ۱۰ر
۳۹۹	چوہدری غلام حسین صاحب	سیالکوٹ	لعہ ۷ر	۹۶۸	اہلیہ جمعدار مظفر احمد صاحب	ایبٹ آباد	ہعہ ۹ر
۴۱۹	بابو سلیم اللہ صاحب	کوہاٹ	صمہ ۹ر	۹۶۹	ملک ستار محمد صاحب	دولمیال	ے ۱۲ر
۴۴۹	نواب محمد علی خاں صاحب	مالیر کوٹلہ	صمہ ۱۵ر	۹۹۸	اہلیہ فضل کریم صاحب	چکوال	سے ۱۰ر
۴۷۰	عبدالرحمن صاحب	سیالکوٹ	ے ۵ر	۱۰۱۲	عنایت مریم صاحبہ	لاہور	ے ۷ر
۴۹۷	بابو محمد اسماعیل صاحب	قادیان	سے ۱۲ر	۱۰۱۸	بُشریٰ بیگم صاحبہ	قادیان	ے ۲ر
۵۵۳	شیخ محمد علی صاحب ٹھیکیدار	سکندر آباد	صمہ ۱۵ر	۱۰۲۳	کلثوم اختر صاحبہ	بھلی ضلع میانوالی	ے ۸ر
۵۷۶	اے ڈی پال ٹیلر	پٹنہ	ے ۷ر	۱۰۳۶	بردوکان گلاب الدین صاحب	سیالکوٹ	لعہ ۶ر
۵۹۲	خلیفہ نور الدین صاحب	جموں	ے ۵ر	۱۰۵۲	اہلیہ مولوی محمد علی صاحب	حیدرآباد دکن	ے ر
۶۳۳	مستری فیض احمد صاحب	جموں	صمہ ۱۲ر	۱۰۸۵	اہلیہ صاحبہ بابو محمد امین صاحب	جموں	ے ۶ر
۶۴۹	مرزا ابو سعید صاحب	سرسہ	ے ۱۳ر	۱۰۸۷	مسز شکور پارک	بمبئی	ہعہ ۱۳ر
۶۵۰	امتہ اللہ بیگم صاحبہ	کاٹھ گڑھ	صمہ ۳ر	۱۰۹۷	حمیدہ بیگم صاحبہ	رنگپور	لعہ ۳ر
۷۰۰	احمد الدین صاحب	لدھیانہ	صمہ ۱۲ر	۱۰۹۸	امام الدین صاحب	سمبھڑیال	ے ۲ر
۷۳۰	بخانہ حاجی محمد اسمٰعیل صاحب	سیالکوٹ	ے ۹ر	۱۱۰۶	اہلیہ صاحبہ میر ہاشم علی صاحب	نگینہ	ہعہ ۲ر
۷۳۱	قمر الدین صاحب	گوجرانوالہ	صمہ ۵ر	۱۱۱۷	اقبال احمد صاحب	حاجی شاہ	عصہ ۲ر
۷۶۹	امتہ الرحمن صاحبہ	کٹک	ے ۴ر	۱۱۲۱	آغا محمد محفوظ خاں صاحب	لاہور	لعہ ۸ر
۷۷۴	افتخار اختر صاحبہ	گدڑ بہار	ے ۳ر	۱۱۲۴	مسز ایم ایچ جسوال	شہر جالندھر	سے ۱۲ر
۷۷۶	محمودہ صاحبہ معرفت محمد عبداللہ صاحب جلد ساز	قادیان	ے ۱۴ر	۱۱۲۶	الفت بیگم صاحبہ	چک ۲۳۵ نیا موآنہ	ے ر
۸۳۲	رشیدہ بیگم صاحبہ	سیالکوٹ	ے ۶ر	۱۱۳۵	اہلیہ عبدالرحیم صاحب	سیالکوٹ	ے ۲ر

نمبر خریداری	نام خریدار	مقام	رقم
۱۱۴۷	شیخ عظیم اللہ صاحب	سیالکوٹ	لعہ ۳/
۱۱۴۸	نجم النساء صاحبہ	کٹک	لعہ ۳/
۱۱۵۴	فیروز الدین صاحب	لاہور	لعہ ۳/
۱۱۵۷	نور جہاں بیگم صاحبہ	الہ آباد	صمہ ۱۴/
۱۱۵۸	مسنز ایم آئی ملک	منظفر پور	عہ ۸/
۱۱۶۳	گلاب بی بی صاحبہ	گوکھووال	سے ۱۲/
۱۱۶۵	ایم ظفر مند صاحب	شاہجہانپور	صمہ
۱۱۶۷	میاں حسن محمد صاحب	ٹائیس	سے ۱۰/
۱۱۷۸	بابو محمد اسلم صاحب	کوہاٹ چھاؤنی	لعہ
۱۱۸۰	آفتاب احمد صاحب	کوہاٹ	سے ۸/
۱۱۸۴	اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد شفیع صاحب	جہلم	عہ ۱۲/
۱۱۸۶	اہلیہ حاجی نواب خاں صاحب	جہلم	عہ ۱۰/
۱۱۸۸	بلقیس بیگم صاحبہ	جہلم	عہ ۱/
۱۱۸۹	اہلیہ چوہدری محمد عبد اللہ صاحب نتھو پوری	نور محل	عہ ۵/
۱۱۹۰	اہلیہ عبد الجبار صاحب	سرگودھا	سے ۱۳/
۱۱۹۲	اہلیہ عبد اللہ خاں صاحب	چنگون	سے ۲/
۱۱۹۹	شیخ نذیر احمد صاحب	سیالکوٹ چھاؤنی	صمہ ۳/
۱۲۰۲	اندرون خانہ محمد اشرف صاحب	کرڈیانوالہ	صمہ ۱۲/
۱۲۰۳	مسنز حاجی کمال الدین صاحب	جوہی	سے ۷/
۱۲۰۹	والدہ لعل محمد خاں صاحب	کراچی	سے ۶/
۱۲۱۰	والدہ معین الحق صاحب	کراچی ڈھجار ڈ	للعہ ۹/
۱۲۱۳	جہان خان صاحب نمبردار	سہاوہ ڈھلوان	عہ ۳/
۱۲۱۶	غلام فاطمہ صاحبہ	جوڑہ کلاں	عہ ۱۵/
۱۲۲۹	منشی ابراہیم صاحب	ونیس آباد	سے ۶/
۱۲۳۱	اہلیہ صاحبہ ملک غلام حسین صاحب	ملتان	سے ۵/
۱۲۳۲	ملک عزیز احمد صاحب	بنوں	سے ۷/
۱۲۳۴	اقبال خانم صاحبہ	حیدرآباد سندھ	سے
۱۲۴۳	مرزا محمد یوسف صاحب	راولپنڈی	سے ۳/
۱۲۵۲	حافظ احمد الدین صاحب	چنیوٹ	صمہ ۱۲/
۱۲۶۰	مستری کریم بخش صاحب	دہلی	سے ۸/
۱۲۶۲	زبیدہ خاتون صاحبہ	قلعہ شیخوپورہ	سے ۹/
۱۲۶۵	کنیزہ معرفت ایم اے صمد	پورنیہ	صمہ ۷/
۱۲۶۷	بابو بشیر احمد خاں صاحب	دہلی	سے ۴/

اپنے چہرہ کی خوبصورتی کیلئے

فیبنزین رجسٹرڈ

جیسی معتبر اور جادو اثر دوا استعمال کرو۔ یہ لطیف کریم جلد کی موذی امراض کیل چھائیوں سیاہ دھبوں تلوں بدنما داغوں کھجلی وغیرہ کو کم سے کم عرصے میں نابود کر دیتی ہے خوبصورتی میں عمر بھر فرق نہیں آتا۔ تعریفی خط از محترمہ بیگم مولانا محمد علی صاحب ایم اے امیر جماعت احمدیہ لاہور

میرے خاندان میں متعدد بیبیوں نے فیبنزین استعمال کی اور اسے مہاسوں چھائیوں وغیرہ کیلئے اکسیر پایا۔ جلد کو نرم رکھنے کیلئے بھی یہ نہایت مفید ہے۔

قیمت فی شیشی ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک بذمہ خریدار

ملنے کا پتہ فیبنزین فارمیسی مکتسر فیروزپور (پنجاب)

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام سٹیم پریس قادیان میں چھاپ کر مالکان کیلئے قادیان سے شائع کیا۔